www.abdulhaq.info/articles/hinduism

Paigham Sulh, 27 April 1928

ویدوں کے رشی

مہرشی وشوامتر

(گزشتہ سے پیوستہ)

(مولانا عبدالحق فاضل سنسکرت کے قلم سے)

انسانی زندگی کے نشیب و فراز اسی امر کے متقاضی ہیں کہ اس کے لئے جو قانون کوئی عقلمند وضع کرے اس میں کمزور اور ضعیف - بیمار اور بے کس - مجبور اور مضطر کے لئے رعایت اور تخفیف کو مدنظر رکھے - جو مقنن ہر ایک قسم کے حالات اور مختلف حیثیات میں ایک ہی قاعدہ کلیہ کے نفاذ کا حکم دیتا ہے عقل سلیم کی نگاہ میں وہ بلاشبہ ایک ظالم اور کوتہ اندیش مقنن ہے - اس لئے تقریباً تمام مذاہب نے انسان کی عام حالت اور حالت اضطرار کو مدنظر رکھ کر دھرم اور مذہب کے اصول و فروع کو وضع کیا ہے - قرآن کریم کی بنا پر خون اور سور قطعی حرام ہیں - تاہم وہ شخص جو بھوک سے مضطر ہو اور کھانے کے لئے حلال شے میسر نہ ہو تو اس کے لئے اتنی مقدار میں اس کا استعمال جائز ہے جس سے صرف اس کی جان بچ رہے - مہرشی وشوامتر کا یہ نمونہ عالم اضطرار میں حفاظت جان کی ایک مثال ہے - چنڈال جو آپ سے مناظرہ کر رہا ہے وہ حقیقت حال سے بے خبر ہے اور دھرم کے قوانین کی لچک سے یکسر ناواقف ہے -

چنڈال - ناپاک آدمی کا فعل ہمیشہ کے لئے ناجائز تصور نہیں ہوسکتا - کیونکہ ناجائز فعل کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہوسکتا پس تو دھوکے میں پڑ کر گناہ مت کر -

وشوامتر - ایک انسان جو رشی ہے وہ گناہ نہیں کر سکتا - موجودہ حالت میں ہرن اور کتا دونوں یکساں ہیں - اس لئے میں اس کتے کی ران کو کھاؤں گا -

چنڈال - برہمنوں سے التجا کر کے رشی اگستیہ نے وہ کام کیا تھا - حالات کے ماتحت وہ گناہ نہیں ہوسکتا تھا - صداقت وہی ہے جس میں گناہ نہ ہو - برہمنوں کے قوانین کے مطابق جو تینوں قسم کے فرائض کے پابند ہیں - اصول کی حفاظت کرنی چاہیئے اور ان کو ہر طرح قایم رکھنا چاہئے

وشوامتر - میں برہمن ہوں - میرا یہ جسم میرا دوست ہے - یہ مجھے بہت پیارا ہے - اور مجھ سے بہت ہی تعظیم کا مستحق ہے - جسم کی حفاظت کے لیئے میں اس کتے کے گوشت کی ران کو لینا چاہتا ہوں - اس کام میں اس قدر شایق ہوگیا ہوں کہ میں تم اور تمہارے خوفناک بھائیوں کی اب کچھ پروا نہیں کرتا -

چنڈال - لوگوں نے اپنی جانیں دیدیں مگر انہوں نے حرام استعمال نہیں کیا - ان کی تمام خواہشات پوری ہوئیں - جنھوں نے بھوک کو اس دنیا میں جیت لیا -

وشوامتر - میرے متعلق پوچھتا ہے - میں نے ہمیشہ دھرم کے عہد کو محفوظ رکھا اور میرا دل پرامن ہے اور تمام مذہبی عظمت کو قایم رکھنے کے لئے میں ناپاک کھانا کھاؤنگا - یہ امر ظاہر ہے کہ اس قسم کا کام ایک مقدس روح کے لئے مہذب سمجھا جائے گا - اور ناپاک روح کے لئے یہی کتے کا گوشت کھانا گناہ کا ارتکاب کہلائے گا - اگر میرا استنباط غلط بھی ہو تو بھی میں اس کام کرنے سے تیرے جیسا نہ ہوجاؤنگا -

چنڈال - یہ ایک فیصلہ شدہ امر ہے کہ میں تمکو جہاں تک بن پڑے اس گناہ سے روکنے کی کوشش کروں - ایک ناجائز کام کرنے سے برہمن اپنے بلند مقام سے نیچے گر جاتا ہے - اس لئے میں تمہارے ساتھ تنازعہ کر رہا ہوں

وشوامتر۔ چار پائے پان کے گھاٹ پر مینڈکوں کے کھیلے جانے کے اندیشے کے بغیر جاتے ہیں۔ تمہیں کوئی حق نہیں ہے کہ تم سچائی کی تلقین کرو۔ اپنے متعلق غور و مست کرو۔

چنڈال۔ میں آپ کا دوست ہو گیا ہوں۔ اس لئے میں آپ سے اس طرح کلام کرتا ہوں۔ جو بہتر ہے وہ کیجئے۔ لالچ نہ کیجئے جو گناہ کا کام ہے۔

وشوامتر۔ اگر تم میرے ایسے دوست ہو کہ میرے بھی خواہ ہو تو کیا تم مجھے اس مصیبت سے نکالتے ہو۔ اس صورت میں کتے کی ران کا گوشت کاٹ کر میں صداقت کی بنا پر اپنے آپ کو بچایا ہوا خیال کروں گا۔

چنڈال۔ میں گوشت کا یہ ٹکڑا آپ کے سامنے پیش کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔ نہ میں خاموشی سے تمہیں اپنی اس خوراک کو چرانے کی اجازت دیتا ہوں۔ اگر میں آپ کو یہ گوشت دیدوں اور آپ اس کو برہمن ہونے کی حیثیت سے لے لیں تو ہم دونوں آئندہ جہاں میں بدبختی کے طبقے میں نیچے جا پڑیں گے۔

وشوامتر۔ اس گناہ کے ارتکاب سے آج میں یقیناً اپنے آپکو بچا لوں گا۔ جو بہت ہی مقدس ہے۔ اپنی جان بچا کر آئندہ بہت ہی نیکی اور تقدس روح کے کام کروں گا۔ مجھے بتاؤ دونوں میں سے بہتر کیا ہے۔

چنڈال۔ ہر شخص اپنا محاسبہ خود کر سکتا ہے جبکہ وہ اپنی ذات اور کنبے کے فرائض کو ادا کر رہا ہو۔ تم خود جانتے ہو کہ دونوں کاموں میں سے گناہ آمیز کونسا ہے۔ جو کتے کے گوشت کو پاک کھانا سمجھتا ہے وہ ہر ایک چیز کے لینے میں باک نہیں کرے گا۔

وشوامتر۔ پلید کھانے کے لینے میں گناہ ہے یا اس کے کھانے میں۔ جب کسی کی جان خطرہ میں ہو تو ایسے تحفے کو قبول کرنے یا کھانے میں کوئی گناہ نہیں۔ پلید شے کے کھانے کے متعلق جب وہ تباہی اور بربادی اپنے پیچھے نہ لائے۔ اور جب فعل محض معمولی اثر پیدا کرے تو یہ کوئی اہم معاملہ نہیں ہے۔

چنڈال۔ اگر پلید کھانا پینے کے لئے آپ کی یہی دلیل ہے تو اس سے ظاہر ہے کہ آپ ویدوں اور آرین تہذیب کا ادب نہیں کرتے۔ جو کچھ تم کرنے کے لئے تیار ہو اس کو جان کر میں دیکھتا ہوں اے برہمنوں میں اس جیسا کوئی گناہ نہیں کہ پلید اور پاک کھانے کے بارہ میں لاپرواہی برتی جائے۔

وشوامتر۔ یہ نہیں جاتا کہ ایک شخص ممنوع کھانا استعمال کرنے سے کوئی گناہ کرتا ہے۔ یہ صرف روایتی حکم ہے جو بتاتا ہے کہ ایک شخص شراب پینے سے گر جاتا ہے۔ دوسرے ممنوع کام بلکہ کوئی گناہ بھی کسی کے اتقا کو برباد نہیں کیا کرتا۔

چنڈال۔ وہ عالم شخص جو کتے کا گوشت بری جگہ سے استعمال کرتا ہے ایک ناپاک ذلیل اور ایک بدبخت آدمی کے ہاں سے وہ ایک ایسا فعل کرتا ہے جو کبھی کسی نیک انسان نے نہیں کیا۔ ایسے کام سے واسطہ رکھنا اس کو یقیناً سخت عذاب کی جگہ لے جائے گا۔

آخر میں اس روایت کا راوی بھیشم پتامہ کہتا ہے کہ یہ الفاظ کوشک کے بیٹے (وشوامتر) سے کہہ کر چنڈال خاموش ہو گیا۔ تب وشوامتر نے نیک خیال سے اس کتے کی ران کے گوشت کو لے لیا۔ اس کتے کے گوشت کے ٹکڑے کو اپنی جان بچانے کے لئے حاصل کرکے مہرشی اس کو جنگل میں لے گیا۔ اور اپنی بیوی کے ساتھ اس کو کھانے کا ارادہ کیا۔ اس نے خیال کیا کہ پہلے دیوتاؤں کو خوش کرکے وہ اس کو بعد میں اپنی مرضی کے مطابق کھائے گا۔ برہمنوں کی رسم کے مطابق اس نے آگ جلا کر نذر پیش کرنے کے طریق پر خود ہی اس گوشت کو نذر کی ہنڈیا میں پکانا شروع کیا۔ تب اس نے دیوتاؤں کی تعظیم کے لئے رسوم کو ادا کرنا شروع کیا۔ اور مردہ بزرگوں کی ارواح کے لئے اس نذر کو تقسیم کرکے کہ جتنے حصص میں اس کی تقسیم ضروری تھی اور مقدس صحائف کی ہدایات کے موافق تھی۔ اور اندر کی سرداری میں پکانا شروع کیا۔ دیوتاؤں کی تعظیم میں رسومات کو پورا کرکے اور مردوں کی ارواح کے لئے۔ اور ان کو پورے طور پر خوش کرکے وشوامتر نے خود اس گوشت کو استعمال کیا۔ اور بعدہ اپنی ریاضت اور پرستش سے اپنے تمام گناہوں کو دور کرکے رشی نے ایک مدت کے بعد ایک عجیب کامیابی کو حاصل کیا۔